اسلام سوال و جواب

نگران اعلى: شيخ محمد صالح المنجد

81774 مذی خارج ہونے سے کیا لازم آتا ہے ؟

سوال

میرا خاوند جب میں میرے ساتھ محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہیے کہ مجھے تم سے محبت ہے، یا وہ اس کا اشارہ کرے تو مجھے کپڑوں میں نمی سی محسوس ہوتی ہے، مجھے علم نہیں کہ یہی منی ہے، اور کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے، اور آیا یہی وہ نمی ہے جو شہوت کے ساتھ خارج ہوتی ہے

جب میرا خاوند مجھے یہ کلمات کہتا ہے تو میں خوشی و فرحت محسوس کرتی ہوں لیکن یہ احساس جماع کے وقت لذت حاصل ہونے سے مختلف ہوتی ہے۔..

اللہ تعالی آپ پر رحم کرمے آپ مجھے فتوی دیں، میرا خاوند ہمیشہ مجھے بلاتے ہوئے کہتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور ہر بار مجھے رطوبت سی خارج ہوتی محسوس کرتی ہوں، تو کیا ہر بار اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے ؟

میں اپنے اس معاملہ سے بہت پریشان ہوں، کیونکہ اس طرح تو ہر نماز کے وقت مجھ پر غسل واجب ہو گا !!!!

يسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

ظاہر یہی ہوتا ہیے کہ آپ جو نمی اور رطوبت خارج ہونا محسوس کرتی ہیں وہ مذی ہیے منی نہیں جس کیے خارج ہونے سیے غسل واجب ہوتا ہو.

اس بنا پر مذی خارج ہونے سے آپ پر غسل واجب نہیں ہوتا، لیکن آپ کو اس کے خارج ہونے پر صرف وضوء ضرور کرنا ہوگا، کیونکہ مذی خارج ہونا نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تھا:

[&]quot; اس میں وضوء ہے "

اسلام سوال و جواب

نگران اعلى: شيخ محمد صالح المنجد

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے " المغنی " میں علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ مذی خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

ديكهين: المغنى ابن قدامم المقدسي (1 / 168).

دوم:

یہاں ایك چیز پر متنبہ رہنا ضروری ہے کہ مذی نجس اور پلید ہے اس لیے بدن کو جہاں لگے اسے دھونا ہو گا، لیکن لباس کو جہاں لگے تو اسے پاك كرنے كے لیے شریعت مطہرہ نے مشقت دور كرتے ہوئے تخفیف كی ہے كہ صرف اتنا ہی كافی ہے كہ آپ ایك چلو پانی لے كر مذی لگنے والی جگہ پر چھڑك دیں تو وہ كپڑا پاك ہو جائیگا، كیونكہ رسول كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے مذی لگے ہوئے كپڑے كو پاك كرنے كی كیفیت بیان كرتے ہوئے فرمایا:

" آپ کیے لیےے یہی کافی ہیے کہ آپ کیے خیال میں جہاں مذی لگی ہیے ایك چلو پانی لیے کر اس پر چھڑك دو "

سنن ترمذی حیث نمبر (115) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

مذی اور منی کیے درمیان فرق اور اس پر مرتب ہونیے والیے احکام کی تفصیل سوال نمبر (2458) کیے جواب میں بیان کی جا چکی ہیے اگر آپ زیادہ تفصیل چاہتی ہیں تو اس کا مطالعہ کر لیں.

والله اعلم.